REGD No. L. 5254

- بسم اللہ الرحمن الرحیم -

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہار شنبہ

۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۳ احسان ۱۳۳۸ ہش | ۱۳ جون ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۲ جون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اس سے قبل مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اپنے خط محررہ ۹ جون کے ذریعہ اطلاع دی تھی کہ "طبیعت تا حال ناساز ہے۔ کل کے دورے کا اثر ابھی چل رہا ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور الحاح سے دعائیں کریں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اعصابی تکلیف دیسی ہی ہے۔ اور انتڑیوں میں سوزش بھی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس بحالی صحت کی غرض سے آجکل کوئٹہ میں مقیم ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ کوئٹہ میں قیام آپ کی بحالی صحت کے لئے مفید ثابت ہو۔ آپ کا ڈاک کا پتہ مندرجہ ذیل ہے

کوٹھی شیخ کرم بخش صاحب
میکناگ روڈ کوئٹہ چھاؤنی

مشرقی پاکستان میں باہر سے آیا ہوا اناج کمی والے علاقوں میں پہنچانے کے خاص انتظامات مکمل ہو گئے

کام کو کم سے کم وقت میں تیزی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے فوجی افسروں کی خدمات بھی حاصل کر لی گئی ہیں

ڈھاکہ ۱۲ جون۔ حکومت مشرقی پاکستان نے باہر سے آئے ہوئے اناج کو کمی والے علاقوں میں پہنچانے کے خاص انتظامات کئے ہیں۔ اس امر کے پیش نظر کہ متعلقہ سول حکام کام کو کم سے کم وقت میں تیزی کے ساتھ سرانجام دے سکیں۔ بعض فوجی افسروں کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں۔ کئی ملکوں نے مشرقی پاکستان میں غذائی صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے اناج کی پیشکش کی ہے۔ روس نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ عنقریب ۵۰۰,۱۶ ٹن چاول بھیجے گا۔ امید ہے کہ یہ چاول اس ماہ کے آخر تک پاکستان پہنچ جائے گا۔ نیز آج کل روسی بندرگاہوں میں مشرقی پاکستان بھیجنے کے لئے جہازوں پر ۱۶ ہزار ٹن گیہوں بھی لادا جا رہا ہے۔ برما سے بھی چاول مشرقی پاکستان پہنچنا شروع ہو گیا ہے۔ اسی طرح ہندوستان سے ۵۰۰۰ ٹن چاول کا تحفہ پہنچ چکا ہے۔

لنکا آزاد جمہوریہ کی حیثیت سے دولت مشترکہ کا رکن بننا چاہتا ہے

سیلون کے وزیر اعظم مسٹر بندرا نائکے کا اعلان

کولمبو ۱۲ جون لنکا کے وزیر اعظم مسٹر بندرا نائکے نے اعلان کیا ہے کہ لنکا دولت مشترکہ میں رہتے ہوئے ایک آزاد جمہوریہ بننا چاہتا ہے کل انہوں نے ایک بیان دیتے ہوئے بتایا۔ کہ یہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں دو سوال اٹھائیگا یہ دو سوال لنکا میں جمہوریہ کے قیام اور برطانوی فوجی اڈے خالی کرنے سے متعلق ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اڈے خالی کرنے کے متعلق برطانیہ اور لنکا کے درمیان دوستانہ طریق پر کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ اپنے بیان میں انہوں نے سنہالی کو سرکاری زبان بنانے کا بھی ذکر کیا۔ اور اس ضمن میں کہا کہ تامل زبان بولنے والے اپنی زبان کو جس رنگ میں چاہیں ترقی دے سکتے ہیں۔ حکومت اس بارے میں ان کی حوصلہ افزائی کرے گی

عدنان مندریز کے نام

مارشل بلگانن کا پیغام

ماسکو ۱۲ جون۔ روس کی خبر رساں ایجنسی تاس نے خبر دی ہے کہ روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن نے تخفیف اسلحہ کے بارے میں ترکی کے وزیر اعظم مسٹر عدنان مندریز کے نام ایک خاص پیغام بھیجا ہے۔

امریکی ایوان نمائندگان نے غیر ملکی امداد کا بل منظور کر لیا

واشنگٹن ۱۲ جون۔ امریکی ایوان نمائندگان نے ۱۳۲ کے مقابلہ میں ۲۷۳ ووٹوں سے خارجی امداد کے بل کی آخری منظوری دے دی ہے۔ اس بل کے ذریعہ تین ارب ۸۰ کروڑ ڈالر کی رقم منظور کی گئی ہے۔ یہ رقم حکومت کی طرف سے پیشکردہ مطالبہ سے ایک ارب کم ہے۔ بل اب سینٹ میں بھیجدیا گیا ہے سینٹ اگلے ہفتہ اس پر غور کرے گی۔

اسکندریہ کی بندرگاہ میں

فرانسیسی جہاز کا بائیکاٹ

قاہرہ ۱۲ جون۔ کل اسکندریہ سے ایک فرانسیسی جہاز کو سامان اتارے اور لادے بغیر روانہ ہونا پڑا کیونکہ وہاں کے گودی مزدوروں نے الجزائر میں فرانسیسی مظالم کے خلاف احتجاج کے طور پر فرانسیسی جہازوں کا بائیکاٹ کر رکھا ہے

مصر روس کے زیر اقتدار آنا کبھی قبول نہ کرے گا

قاہرہ ۱۲ جون۔ مصر کی قومی راہنمائی کے سابق وزیر میجر صلاح سالم کی زیر ادارت "الشعب" کے نام سے ایک نیا اخبار جاری ہوا ہے۔ اخبار اپنی ۱۰ جون کی اشاعت میں رقمطراز ہے۔ کہ ہم نے مغربی اقتدار سے اسلئے نجات حاصل نہیں کی ہے کہ ہم روس کے قبضہ اقتدار میں آجائیں۔ ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ جمال عبدالناصر اور انکی حکومت روس کا زرخرید بننا قبول نہ کرے گی۔

یمن کے ولیعہد ماسکو پہنچ گئے

قاہرہ ۱۲ جون۔ یمن کے ولیعہد شہزادہ سیف الاسلام البدر ایک خاص روسی طیارے میں تین ہفتہ کے دورہ پر ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ وہ یمن کے نائب وزیر اعظم وزیر امور خارجہ اور وزیر دفاع بھی ہیں۔ وہ پہلے عرب راہنما ہیں جو حکومت روس کی دعوت پر وہاں گئے ہیں۔ ماسکو روانہ ہونے سے قبل انہوں نے قاہرہ میں مصری حکام سے مختلف امور کے بارے میں صلاح و مشورہ کیا۔

آئزن ہاور نے روسی تجویز مسترد کر دی

واشنگٹن ۱۲ جون۔ صدر آئزن ہاور نے روس کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے۔ کہ امریکہ کے چیف آف سٹاف ۲۴ جون کو ماسکو میں روسی فضائیہ کے مظاہرے میں شرکت کریں۔ کل امریکی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس فیصلے سے حکومت روس کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں جو خط بھیجا گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ حکومت امریکہ روس کی اس دعوت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ لیکن اس وقت اسے قبول کرنا ممکن نہیں ہے۔ اگر آئندہ اس قسم کی دعوت موصول ہوئی اور حالات نے اجازت دی۔ تو اسے بخوشی منظور کر لیا جائے گا۔

ربوہ کا درجہ حرارت۔ کل مورخہ ۱۱ جون کو ربوہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۰ اور کم سے کم ۹۴

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳؍جون سنہ ۵۶ء

غلط بیانی کی حد

چودھری محمد ظفر اللہ خاں کی شادی کا جن لوگوں کو صدمہ ہوا ہے۔ ان میں سے سب سے زیادہ حالت زار ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز مدیر ایشیا کی ہوئی ہے۔ آپ اتنے شدید زخمی ہوئے ہیں۔ کہ سدھ بدھ تک قائم نہیں رہی۔ چنانچہ آپ نے اپنے جریدہ فریدہ "ایشیا" کی اشاعت کا ایک پورا صفحہ اور کالم کا ایک حصہ سیاہ کر کے رکھ دیا ہے۔ مگر ہمارا خیال ہے۔ کہ ابھی آپ کا بخار نہیں نکلا۔ آپ اتنے سٹپٹا گئے ہیں۔ کہ شعور کی عنان بالکل ہاتھ سے چھوٹ گئی ہے۔ اور تحت الشعور یعنی اندرونہ سراسر منظر عام پر آگیا ہے۔ کیونکہ اگر ذرا سا بھی شعور رہتا۔ تو ایسی غلط بیانی جس کو شرمناک کہنا چاہیئے۔ شاید آپ سے سرزد نہ ہوتی۔ ہم نے شاید کہا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں :۔

"حال ہی کا ذکر ہے۔ سر ظفر اللہ خاں کے متعلق اخباروں میں خبر آئی کہ انہوں نے فلسطین کی ایک عرب مہاجر لڑکی بشریٰ ربانی سے جن کی عمر ۱۸ برس کی ہے۔ شادی کر لی ہے۔ اس خبر کا شائع ہونا تھا۔ کہ فوراً سر ظفر اللہ خاں کی طرف سے تصریح آ گئی۔ کہ میں نے یہ شادی اپنی پہلی بیوی سے علیحدہ ہو جانے کے بعد کی ہے۔ یعنی ان کو فکر اس کی نہیں ہوئی۔ کہ دنیا ان کے "بڑھبس" کے متعلق چہ میگوئیاں کرے گی۔ کہ ۶۵ سال کی عمر میں ۱۸ برس کی لڑکی سے شادی رچائی۔ بلکہ اگر پریشانی ہوئی۔ تو اس امر پر کہ کہیں یورپ و امریکہ کے لوگ ان کے متعلق اس بناء پر بری رائے قائم کر لیں۔ کہ انہوں نے ایک بیوی کی موجودگی میں دوسری عورت سے شادی کر لی۔ مغربی تمدن سے مرعوبیت کی یہ نہایت شرمناک مثال ہے"

(سہ روزہ ایشیا لاہور ۵/۹ جون سنہ ۱۹۵۶ء)

کیا مولانا ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ

"فوراً سر ظفر اللہ خاں کی طرف سے تصریح آ گئی۔ کہ میں نے یہ شادی اپنی پہلی بیوی سے علیحدہ ہو جانے کے بعد کی ہے۔"

اگر نہیں کر سکتے۔ اور یقیناً نہیں کر سکتے۔ تو کیا یہ شرمناک غلط بیانی نہیں ہے؟ اگرچہ ممکن ہے۔ اسلام کے چوکیداروں کے اخلاق میں یہ غلط بیانی نہ ہو۔

اگر مولانا کو اس صدمہ سے افاقہ ہو چکا ہو۔ تو ہم آپ کی توجہ روزنامہ الفضل مورخہ ۱۰/۶/۵۶ کی طرف منعطف کراتے ہیں۔ اگرچہ ہمیں ڈر ہے۔ کہ اسے پڑھ کر دوسرا دورہ پڑ جائے گا۔

پھر مولانا ذرا اتنا بتا دیجیئے۔ کہ یہ "بڑھبس" کی پھبتی کس کو آپ نے کہاں ضرب لگائی ہے؟ پھر آپ نے دیکھا۔ اسی بات سے آپ کی اپنی فطرت کس طرح عیاں ہو گئی ہے۔ کہ آپ دنیا کی چہ میگوئیوں کو اسلامی شریعت اور سیرت النبیؐ پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور آپ کا اسلام سوا "نعرہ بازی" کے اور کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

آپ محولہ بالا عبارت کے بعد رقمطراز ہیں :۔

"اس سے شبہ یہ ہوتا ہے۔ کہ سر ظفر اللہ خاں نے بشریٰ ربانی سے بیاہ رچانے کے لئے اپنی زندگی بھر کی رفیقہ بدر النساء سے اس کی ایسی عمر میں آنکھیں پھیریں جبکہ وہ ان کی طرح اپنا گھر از سر نو آباد کرنے کے "قابل بھی نہیں ہے"۔

مولانا کو بطور شرعی چوکیدار شاید یہ تو حق حاصل ہے۔ کہ وہ فتویٰ دیتے۔ کہ آیا اسلام میں طلاق جائز ہے یا ناجائز۔ اور چودھری صاحب کو طلاق دینے کا حق تھا یا نہیں۔ لیکن موصوف کے اصلی حالات سے سراسر ناواقف ہوتے ہوئے ان کے نجی معاملات میں دخل دینے کی اجازت کس مذہب میں روا ہے۔ ہماری رائے میں مولانا نے محترمہ بدر النساء کی سخت توہین ہی نہیں کی۔ بلکہ اپنی پست ذہنیت کا بھی ثبوت دیا ہے۔ اگر جناب کو اس معاملہ میں خامہ فرسائی کرنے کی خارش ہو ہی رہی تھی۔ تو چاہیئے تھا۔ کہ پہلے "تجسس" کے جرم کا ارتکاب کر کے صحیح حالات دریافت کر لیتے۔

مولانا اگر یہیں تک بات رہنے دیتے۔ تو ہم کہتے چلو نادانی سے چند باتیں منہ سے نکل گئی ہیں۔ تو کیا ہوا۔ لیکن مندرجہ ذیل عبارت سے معلوم ہوگا۔ کہ اس غلط بیانی کے لئے مولانا کو کیوں مجبور ہونا پڑا ہے۔ اس لئے کہ بے انتہا کینہ ہے۔ بے پناہ حسد ہے۔ احمدیت کی ضد ہے جو آپ کے رگ و پے میں جاری و ساری ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو آپ فرماتے ہیں :۔

"حالانکہ اگر وہ دوسری بیوی کی ضرورت محسوس کرتے تھے۔ اور ان کا جی بشریٰ ربانی پر آ ہی گیا تھا۔ تو محمد علی بوگرا کی طرح اور دنیا کے دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں مسلمانوں کی طرح پہلی بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی کر سکتے تھے۔ مگر انہوں نے ایک اسلامی اصول کے متعلق یورپ و امریکہ کے سامنے شرم و ندامت کا اعتراف کر کے اپنے دعوئے اسلام کا راز فاش کر دیا ہے۔ اور اس سے نہ صرف ان کے کردار کی حقیقت واضح ہو گئی ہے۔ بلکہ اس قادیانی تحریک کی حقیقت بھی کھل گئی ہے۔ جو ساری دنیا کے مسلمانوں کو کافر قرار دے کر یورپ و امریکہ میں چند تبلیغی مشن کھولنے پر فخر کر رہی ہے۔"

(سہ روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۵/۹ جون سنہ ۱۹۵۶ء)

دیکھا آپ نے؟ "مارو گھٹنا پھوٹے آنکھ" اس کو کہتے ہیں۔ کہاں چودھری ظفر اللہ خاں کی شادی کہاں احمدیت کے یورپ میں تبلیغی مشن۔ اور کہاں مسلمانوں کی تکفیر۔ ایک گانٹھ میں کتنے زہر ہیں۔ مولانا یہ احمدیت اسی شخصیت کی برپا کردہ ہے۔ جس نے آپ کے اعتراف کے مطابق ہندوستان ہی نہیں بلکہ تمام دنیا میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی نکبت اور مغربی تہذیب۔ علم اور تلوار کی کامرانی کے سخت ترین اور صعب ترین ریلہ کے دور میں وقت کے سوالوں کا جواب دیا تھا۔ اور مسلمانوں کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو اس ریلہ سے بچا لیا تھا۔ جس کے بچانے میں تمام بڑے بڑے ملاح بری طرح ناکام رہے تھے۔

چودھری ظفر اللہ خاں صاحب کی معصوم شادی کو بہانہ بنا کر آپ کی احمدیت کے سراسر اسلام ہونے اور اس کی یورپ میں حقیقی اسلام کی تبلیغی سرگرمیوں کی تقلیل و تحقیر کی یہ شرمناک کوشش یقیناً باخبر سنجیدہ مسلمانوں کے نزدیک سخت مضحکہ خیز ہے۔ کون نہیں جانتا۔ کہ ابھی چند ماہ ہی ہوئے ہیں۔ کہ امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بہ نفس نفیس یورپ میں علاج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اور یورپ کے دل سوئٹزرلینڈ اور مغربی تہذیب کے مرکز لندن میں قیام پذیر رہے تھے۔ اور آپ کے چاروں حرم آپ کے ہمراہ تھے۔

اب بغیر ادنیٰ غور کے بھی ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ چودھری صاحب جو احمدیت کے ادنیٰ خادم ہیں۔ اور اس نسبت سے اپنے آپ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا غلام سمجھتے ہیں۔ محض اس لئے اپنی پہلی بیوی کو طلاق نہیں دے سکتے تھے۔ کہ وہ ایک اور عورت سے شادی کرنے میں یورپ کی نظر میں قابل اعتراض نہ ٹھیریں۔ وہ چودھری ظفر اللہ خاں جو یورپ اور امریکہ میں بھی واحد مسلمان تھے۔ جنہوں نے اپنے قول و فعل میں اسلامی اصولوں کو قائم رکھا۔ اور جن کی دینداری اور اسلام پسندی مغرب و مشرق میں ضرب المثل بن چکی ہے۔ اس شخص پر اتہام باندھنا اور تہمت تراشنا صرف اسلام کے خود ساختہ چوکیداروں اور افتراء طرازی میں احرار کے جانشینوں کا ہی کام ہو سکتا ہے۔

شکریہ احباب و درخواست دعاء

(از مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب پنشنر دار الصدر ربوہ)

میں ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر واپس ربوہ آ گیا ہوں۔ میں تقریباً مردہ یہاں سے گیا تھا۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت حد تک صحت یاب ہو کر واپس آیا ہوں۔ یہ میرے قادر و توانا خدا کا ایک معجزہ ہے۔ جس کا میں جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے۔ جو احمدی احباب اور بہنیں مجھے ملی ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے۔ کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے ان کے دلوں میں میرے لئے دعا کی تحریک کی تھی۔ اور یہ میرے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور ان کی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ میں اس قدر خطرناک مرض سے صحت یاب ہوا ہوں۔ اگرچہ اب میری صحت پہلے سے کافی اچھی ہے۔ لیکن بازو کی کمزوری اور دماغ کا ضعف۔ ٹانگ کے مقابلہ میں ابھی باقی ہے۔ لہٰذا میں اپنی کامل اور عاجل صحت کے لئے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد۔ صحابہ کرام۔ درویشانِ قادیان اور دوسرے تمام دوستوں سے پر درد دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ خاکسار کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان پنشنر دار الصدر ربوہ۔

مغرب میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے واضح آثار

احمدی مبلغین کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں یورپ اور امریکہ و دیگر عیسائی ممالک میں لوگوں کا اسلام کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے۔ اور اب وہ اسلام کے قریب آتے جارہے ہیں۔ وکالتِ تبشیر کی طرف سے گاہے گاہے شذرات کی شکل میں ایسے اقتباسات شائع ہوا کریں گے۔ کہ جن سے ان خوشکن انقلاب کی عکاسی ہو سکے۔ ذیل میں اس سلسلہ کی پہلی قسط شائع کی جارہی ہے

(۱) ہلال یا صلیب

گولڈکوسٹ یونیورسٹی کالج کے پروفیسر مسٹر ایس جی ولیمسن اپنی کتاب "مسیح یا محمد" میں لکھتے ہیں۔

"اشانٹی اور گولڈکوسٹ کے جنوبی حصوں میں عیسائیت آج کل ترقی کر رہی ہے۔ لیکن جنوب کے بعض حصوں میں خصوصاً ساحل کے ساتھ ساتھ احمدیہ جماعت کو عظیم فتوحات حاصل ہو رہی ہیں۔ یہ خوشکن توقع کہ گولڈکوسٹ جلد ہی عیسائی بن جائیگا اب معرضِ خطر میں ہے اور یہ خطرہ ہمارے خیال کی وسعتوں سے کہیں زیادہ عظیم ہے ... کیونکہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ایک خاصی تعداد احمدیت کی طرف کھنچی چلی جارہی ہے۔ اور یقیناً (یہ صورتِ حال) عیسائیت کے لئے ایک کھلا چیلنج ہے۔ تاہم یہ فیصلہ ابھی باقی ہے کہ آئندہ افریقہ میں ہلال کا غلبہ ہوگا یا صلیب کا۔"

یہ ہے جماعت احمدیہ کے مبلغین کی جد و جہد اور مساعی کا نتیجہ جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ اور آج عیسائی دنیا یہ اقرار کرنے پر مجبور ہے۔ کہ دنیا کا ایک حصہ اسلام کی طرف سرعت کے ساتھ کھنچا چلا آرہا ہے۔ اور اس صورتِ حال سے عیسائیت کی ترقیات کی خوشکن توقعات کو ایک زبردست خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

یہ تو محض افریقہ کا حال ہے۔ آیئے اب ملایا یونیورسٹی کے پروفیسر زین العابدین بن احمد کی زبانی خود ان کے ملک کا حال سنئے۔ یہ بیان انہوں نے عالم اسلام کے نمائندوں کے ایک اجتماع میں دیا۔ جو ۱۹۵۳ء میں امریکہ میں منعقد ہوا تھا۔ آپ فرماتے ہیں۔

"تیس سال سے قبل احمدیہ جماعت کے اصول و عقائد زیر بحث آئے اور ملایا کے پریس میں ان کی مذمت کی گئی۔ لیکن اب ملایا کے تعلیم یافتہ مسلمان ان سنجیدہ نظریات اور تشریحات سے کم تعصب روا رکھتے ہیں جو اعتدال پسند احمدیوں کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور وہ گو احمدیوں کے خیالات اور نظریات کو اپنا رہے ہیں۔ لیکن احمدی کہلانے سے گریز کرتے ہیں۔"

(Colloquium on Islamic Culture Sept 1953 Page 50)

(۲) یورپ میں ایک عظیم الشان انقلاب

نیوزی لینڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر Prof. J. J. Saunders ہسٹاریکل ایسوسی ایشن انگلینڈ کے جرنل سہ ماہی رسالہ History کے جون ۱۹۵۵ء کے شمارہ میں لکھتے ہیں۔

"یقیناً ہم محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے متعلق اس قدیم نظریہ کو ترک کر چکے ہیں کہ (نعوذ باللہ) وہ ایک مکار اور دھوکا باز انسان تھا جو خدا کی طرف سے وحی پانے کی آڑ میں اپنے ہم وطنوں پر اقتدار حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اور آج ہی محمد اب اس عزت اور احترام کی نظروں سے دیکھا جا رہا ہے جس احترام سے کہ مسلمان ہمیشہ قرآن کے بیان کردہ پیغام کو سمجھتے چلے آتے ہیں۔"

یورپ میں بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کو صدیوں سے گھناؤنی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے جس کے پیش نظر یہ کہا گیا ہے۔ کہ آپ کی ذات ہی وہاں سب سے زیادہ مظلوم ہے۔

لیکن آج احمدی مبلغین کے ذریعہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نکھرا ہوا چہرہ حسین انداز سے پیش کیا جا رہا ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج لوگ اس چہرہ کو دیکھ کر نفرت کرنے کی بجائے اس کے گن گانے لگے ہیں۔

کاش دوسرے مسلمان بھی سب اختلافات کو نظر انداز کر کے محمد رسول اللہ صلے اللہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دُنیا کا ہر ایک ذرّہ رُوحانی حسن کا عاشق صادق ہے

"قبولیت دعا کی درحقیقت فلاسفی یہی ہے کہ جب ایسا روحانی حُسن والا انسان جس میں محبتِ الٰہیہ کی رُوح داخل ہو جاتی ہے۔ کسی غیر ممکن اور نہایت مشکل امر کے لئے دعا کرتا ہے اور اس دُعا پر پورا پورا زور دیتا ہے۔ تو چونکہ وہ اپنی ذات میں حُسنِ روحانی رکھتا ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ کے امر اور اذن سے اس عالم کا ذرّہ ذرّہ اس کی طرف کھنچا جاتا ہے۔ پس ایسے اسباب جمع ہو جاتے ہیں۔ جو اس کی کامیابی کے لئے کافی ہوں۔ تجربہ اور خدا تعالےٰ کی پاک کتاب سے ثابت ہے۔ کہ دُنیا کے ہر ایک ذرّہ کو طبعاً ایسے شخص کے ساتھ ایک عشق ہوتا ہے۔ اور اس کی دعائیں ان تمام ذرات کو ایسا اپنی طرف کھینچتی ہیں جیسا کہ آہن رُبا لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ پس غیر معمولی باتیں جن کا ذکر کسی علم طبعی اور فلسفہ میں نہیں۔ اس کشش کے باعث ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اور وہ کشش طبعی ہوتی ہے۔ جب سے کہ صانع مطلق نے عالم اجسام کو ذرّات سے ترکیب دی ہے۔ ہر ایک ذرّے میں وہ کشش رکھی ہے۔ اور ہر ایک ذرّہ روحانی حُسن کا عاشق صادق ہے۔ اور ایسا ہی ہر ایک سعید روح بھی۔ کیونکہ وہ حُسن تجلی گاہ حق ہے۔ وہی حسن تھا جس کے لئے فرمایا گیا

اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس

اور اب بھی بہتیرے ابلیس ہیں۔ جو اس حسن کو شناخت نہیں کرتے۔ مگر وہ حُسن بڑے بڑے کام دکھلا رہا ہے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۱)

علیہ وسلم کی مظلومیت کے دور کو ختم کرنے کے لئے کوشاں ہوں۔ کیونکہ آج دنیا میں اگر کرنے کا کوئی کام ہے۔ تو یہی ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں نسلی امتیاز

ڈیماکریٹک پارٹی کے لیڈر مسٹر اڈلائی سٹیونسن نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ پریذیڈنٹ آئزن ہاور کو جنوبی حصہ کے سفید اور کالے لیڈروں کو وائٹ ہاؤس میں بلا کر کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ نسلی امتیاز کا بڑھتا ہوا کھچاؤ دور کیا جائے۔ انہوں نے رپورٹرز کو بتایا۔ میں اس بڑھتے ہوئے نسلی کھچاؤ سے سخت مضطرب ہوں۔ میرے خیال میں حالات کا تقاضا یہ ہے۔ کہ آنے والے ایام میں ملک میں اندرونی فسادات سے قومی شہرت کو خارجی ممالک میں مزید نقصان پہنچنے کے امکان سے بچانے کے لئے پریذیڈنٹ اس طرف فوری توجہ کریں"۔

یہ ہے فطرتی قوانین سے انحراف کا نتیجہ جو اب سخت اضطراب اور خوف کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ اور اس بات کا برملا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ نسلی امتیاز کا کھچاؤ اندرون ملک فسادات اور بیرونی ممالک میں ہماری قومی شہرت کو نقصان پہنچانے کا موجب ہوگا۔ کاش اسلام کو وحشی عربوں کا مذہب تصور کرنے والے لوگ اس خوف اور گھبراہٹ کے عالم میں اسلامی تعلیمات کی طرف متوجہ ہوں۔ جس میں کالوں اور گوروں کو ہی نہیں۔ بلکہ اس صفحہ ہستی پر بسنے والے ہر انسان کو یکساں اور مساوی حقوق سے نوازا گیا ہے۔ اور کسی موقعہ پر بھی نسلی امتیاز کی گنجائش باقی نہیں رکھی گئی۔ ملاحظہ ہو بانی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ اعلان جو آپ نے مکہ میں ارشاد فرمایا۔

"اے لوگو ...... سرخ و سفید رنگ والے لوگوں کو کالے رنگ والے لوگوں پر کوئی فضیلت نہیں۔ اور نہ کالے لوگوں کو گورے لوگوں پر کوئی فضیلت ہے۔ ہاں جو بھی ان میں سے اپنی ذاتی نیکی سے آگے نکل جائے۔ وہی افضل ہے۔"

(مسند احمد بن حنبل)

اسلامی شریعت کا ایک حکم نماز ہے۔ جو درحقیقت اسی بات کا ایک عملی مظاہرہ ہے۔ کہ اسلام اجتماعی زندگی میں کسی کو بھی قابل نفرت قرار نہیں دیتا۔ کیونکہ اسلامی مساجد میں ہر روز پانچ وقت گورے اور کالے۔ امیر و غریب آقا و خادم سب ایک صف میں کندھا سے کندھا ملائے کھڑے ہو کر یہ اعلان کرتے ہیں۔ کہ اسلام کے نزدیک ہم سب برابر ہیں۔

بن باپ پیدائش ممکن ہے

"دی لانسیٹ" جو برطانیہ کا ایک موقر میڈیکل ہفتہ وار رسالہ ہے۔ اپنی آخری اشاعت میں رقمطراز ہے۔ کہ کنواری کے ہاں ولادت کو از روئے سائنس ناممکن قرار نہیں دیا جا سکتا۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ "بن باپ خرگوش" قبل ازیں پرورش کئے جا چکے ہیں۔ اس لئے میڈیکل سائنس والوں کو بن باپ پیدائش سے متعلق اپنے سابقہ نظریات پر پھر سے غور و فکر کرنا ہوگا۔"

آج تک عیسائی پادری مسیح علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کو ان کی خدائی کے ثبوت میں پیش کرتے ہوئے نہ تھکتے تھے۔ اب ان کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ کیونکہ جدید تحقیق نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ ایسی پیدائش عدیم المثال اور عدیم النظیر نہیں۔ بلکہ انسانوں اور جانوروں میں ایسی مثالیں موجود ہیں۔ جن کی موجودگی میں بن باپ پیدائش کو خدائی کے ثبوت میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں فرسٹ ایر آرٹس کا داخلہ شروع ہے۔ اور پندرہ جون تک جاری رہے گا۔ داخلہ کے لئے تمام درخواستیں معہ اسناد مقررہ تاریخ تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس آفس جامعہ نصرت سے مل سکتے ہیں۔

انٹرویو ۱۶ رجون کو صبح سات بجے شروع ہوگا۔ جامعہ نصرت ایک بلند پایہ تعلیمی ادارہ ہے۔ نتائج بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت شاندار رہتے ہیں۔ امسال کالج اور ہوسٹل کی بلڈنگ میں اضافہ ہوا ہے۔ ہوسٹل کالج کے کمپاؤنڈ میں واقع ہے۔ اور ہوسٹل کا خرچ یونیورسٹی کے تمام گرلز کالجز سے کم ہے۔ پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ اور طالبات کی تعلیمی سہولت کا ہر ممکن خیال رکھا جاتا ہے۔ مستحق طالبات کو وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ احباب سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں گے (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

الفضل ۷ رجون میں جامعہ نصرت میں انٹرویو کی تاریخ غلطی سے ۱۸ رجون شائع ہوگئی ہے۔ اصل تاریخ ۱۶ رجون ہی ہے احباب تصحیح فرمالیں (ادارہ)

تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں وغیرہ

(از مورخہ ۲۵ ۵/۵۶ تا مورخہ ۱۰ ۶/۵۶)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

ذیل میں ان بھائیوں اور بہنوں کی تازہ فہرست درج کی جاتی ہے۔ جنہوں نے چندہ امداد درویشاں کی تحریک میں حصہ لیکر ثواب کمایا ہے۔ اس کے ساتھ بعض رقوم صدقہ وغیرہ کی بھی ہیں۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے۔ اور دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۹ ۶/۵۶)

(۱) اہلیہ صاحبہ ماسٹر خدا بخش صاحب سرگودھا بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۲) چودھری عبد اللطیف صاحب واقف زندگی اوورسیر ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲-۰-۰
(۳) امیر علی صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ دوالمیال منجانب عبد الرحمٰن صاحب (فدیہ رمضان برائے درویشاں) ۱۵-۰-۰
(۴) امیر علی صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ دوالمیال منجانب علی محمد صاحب (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲-۰-۰
(۵) چودھری ہاشم علی صاحب کوٹ کرم بخش بذریعہ قائد صاحب خدام الاحمدیہ سیالکوٹ (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۶) شیخ محمد حسین صاحب کلاتھ مرچنٹ دنیاپور ملتان (امداد درویشاں) ۱۰-۰-۰
(۷) سارہ بیگم صاحبہ معرفت ملک محمد صدیق صاحب بادامی باغ لاہور (صدقہ عام) ۳-۰-۰
(۸) شیخ محمد یوسف صاحب زعیم انصار اللہ لائل پور (امداد درویشاں) ۲-۰-۰
(۹) اہلیہ صاحبہ حاجی محمد منشی صاحب بذریعہ شیخ محمد یوسف صاحب زعیم انصار اللہ لائل پور " ۲-۰-۰
(۱۰) حمیدہ بیگم صاحبہ گولیکی ضلع گجرات (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱۰-۱۲-۰
(۱۱) بیگم صاحبہ محمد ہاشم خاں صاحب درانی ربوہ (صدقہ عام) ۱۱-۰-۰
(۱۲) مرزا امین بیگ صاحب میڈیکل سٹوڈنٹ از طرف برلاس برادرز قندھاری بازار کوئٹہ (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۱۳) حوالدار کلرک صلاح الدین صاحب ایبٹ آباد منجانب حکیم نظام الدین صاحب (امداد درویشاں) ۲-۸-۰
(۱۴) حوالدار کلرک صلاح الدین صاحب ایبٹ آباد منجانب اہلیہ صاحبہ حکیم نظام دین صاحب " ۲-۸-۰
(۱۵) ماسٹر امیر عالم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر " ۵-۰-۰
(۱۶) سلطان احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سابق سندھ " ۱۰-۰-۰
(۱۷) شیخ منظور احمد صاحب کوٹ مومن بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲-۰-۰
(۱۸) چودھری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی محلہ دار الرحمت ربوہ (امداد درویشاں) ۲-۰-۰
(۱۹) احمد علی صاحب سائیکل ڈیلر ربوہ " ۲-۰-۰
(۲۰) مراد علی صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ " ۱-۰-۰

درخواست دعاء

برادرم چودھری صلاح الدین صاحب۔ عزیزم حمید اللہ خاں صاحب اور بعض دوسرے دوست ایف اے ایل کے امتحان میں شامل ہوئے ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ظہور احمد باجوہ نائب ناظر رشد و اصلاح ربوہ)

تقریری مقابلہ

ٹی آئی کالج یونین کے زیر اہتمام مورخہ ۱۴ رجون ۵۶ء بروز جمعرات بوقت ۱۰ بجے صبح کالج ہال میں تقریری مقابلہ ہوگا۔ جس میں اول رہنے والے مقرر کو سال رواں کا "بہترین مقرر" قرار دیا جائیگا۔ شائقین حضرات سے شمولیت کی درخواست ہے۔ آغا خالد سلیم (سیکرٹری کالج یونین)

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

جماعت احمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ کا انعقاد بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ اور اسے خود بانئے سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شروع کیا تھا۔ جوں جوں وقت گذرتا جاتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے فوائد زیادہ نمایاں اور زیادہ وسیع تر ہوتے جاتے ہیں۔ جماعت کے لئے مجموعی طور پر تزکیہ نفس کرنے پچھلے سال کے کام کا جائزہ لینے اور آئندہ کے پروگرام کے متعلق واقفیت حاصل کرنے اور سب سے بڑھ کر امام وقت کے ارشادات سے بہرہ ور ہونے کا اس سے اچھا موقعہ اور کوئی نہیں ہوتا۔ اس جلسہ کے اخراجات کے لئے رقم فراہم کرنے کی خاطر بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایام مبارک سے ہی چندہ جلسہ سالانہ ایک علیحدہ اور مستقل چندہ کے طور پر جاری ہے جس کی شرح ہر دوست کی ماہوار آمد کا دس فی صدی ہے گویا اگر کسی دوست کی آمد دو سو روپیہ ماہوار ہو۔ تو اس کے ذمہ چندہ جلسہ سالانہ بیس روپے واجب الادا ہوگا۔ یہ چندہ جلسہ سالانہ تک بالاقساط بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ہمارے ملک کے مخصوص حالات کی وجہ سے یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ ابتدائے سال میں ہی اجناس اور دوسری اشیاء مثلاً ایندھن وغیرہ خرید کرلئے جائیں تا اخراجات میں کفایت ہے یوں بھی جلسہ سالانہ کے قریب جا کر اس کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے

اندریں حالات جماعت کے تمام احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ کے جمع کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے لگ جائیں اور جتنی جلدی ہو سکے اتنی رقم فراہم کردیں۔ کہ اجناس اور دوسری اشیاء جن کے خریدنے کا اب موقعہ ہے۔ ان کے لئے وہ رقم کافی ہو سکے

یہ بھی یاد رہے کہ جلسہ سالانہ کا چندہ لازمی ہے۔ پس جس طرح چندہ عام اور حصہ آمد کے بقایاجات وصول کرنے ضروری ہیں۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے بقایاجات کی وصولی کا بھی انتظام کیا جائے۔

ناظر بیت المال ربوہ

اعلان دار القضاء

مکرم قریشی محمد اسحاق صاحب پسر مکرم بابو محمد عمر صاحب بریلوی مرحوم ساکن راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ والد صاحب مرحوم کے تمام ورثاء کی طرف سے میں باقاعدہ مختار مقرر ہوں۔ اسلئے مرحوم کی امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ میں جو رقم ۵۲/۱۳/۔ روپے جمع ہے۔ مجھے دی جائے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو۔ تو بیس ۲۰ یوم تک اطلاع دے دیں۔ ورنہ بعد کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

(ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

آج سے دس سال قبل کی ایک خواب

از مکرم عبد المنان صاحب شاهد لائلپور

روزنامہ الفضل مورخہ ۳ مئی ۱۹۵۶ء کے پرچہ میں خاکسار کے بھائی مولوی صدر الدین صاحب سابق مبلغ ایران کی کتاب "شمشیر براں" کی تقریظ شائع ہوئی ہے۔ اس تقریظ کے تعلق میں خاکسار بھی کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔

خاکسار نے قادیان میں ۱۹۴۶ء کے اوائل میں ایک خواب دیکھی کہ قصر خلافت کے قریب ایک کوٹھے پر برادرم مولوی صدر الدین صاحب کو میں زور زور سے آوازیں دے رہا ہوں "مشن سنگھ" "مشن سنگھ"! میں اس عجیب خواب سے بہت حیران ہوا۔ کہ خدا جانے اس کی تعبیر کیا ہے۔ میں نے بھائی صاحب موصوف کو یہ خواب سنایا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس کی تعبیر معلوم نہیں۔ آپ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھیں۔ چنانچہ میں نے حضور کی خدمت میں یہ خواب لکھا۔ جس کے جواب میں پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے یہ خط آیا کہ حضور نے خواب کی یہ تعبیر فرمائی ہے

"مشن تبلیغ۔ سنگھ شیر۔ تبلیغ کا شیر۔ خدا ایسا ہی کرے"۔

یہ تعبیر میں نے مولوی صدر الدین صاحب اور اپنی والدہ صاحبہ کو سنائی اور انہوں نے خاموشی اختیار کی کہ یہ اللہ تعالےٰ کے ہی اختیار میں ہے۔ بظاہر بھائی صاحب کے تبلیغ کا شیر بننے کا امکان نظر نہ آتا تھا۔ مگر وہ بات جو خدا تعالےٰ نے مقرر فرمائی تھی۔ اور حضرت امیر المومنین المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ کا ذہن مبارک اس طرف گیا تھا۔ وہ حیرت انگیز طور پر ظہور میں آگئی۔ محترم بھائی صاحب سلسلہ کی طرف سے تبلیغ کی خاطر ایران بھیجے گئے وہاں پر آپ نے ایک کتاب "شمشیر براں" لکھی۔ جس پر ایک ایرانی عالم نے محترم بھائی صاحب کے لئے شیر کا لفظ استعمال کیا اور کہا ہے

اے دلاور بیشۂ حق شیر غراں
الاماں اے صاحب شمشیر براں

یعنی اے حق کی جنگ میں دھاڑنے والے شیر۔ اے کتاب شمشیر براں کو تصنیف کرنے والے

از شمشیر حق بخندہ زباد
گلویت در سبق غریدہ زباد

خدا کرے کہ تیری حق کی تلوار اور بھی زیادہ کاٹنے والی ہو۔ خدا کرے کہ تیرا گلا پہلے سے بھی بڑھ کر دھاڑنے والا ہو۔ اللہ تعالےٰ کا فضل اور اس کی تائید و نصرت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے شامل حال ہے کہ حضور کی قلم سے نکلے ہوئے الفاظ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد ایک شیعہ عالم اپنی تحریر میں استعمال کرتا ہے۔ اور مبلغ اسلام کو شیر قرار دے کر اس کے کام کو شیروں کا کام قرار دیتا ہے۔ اور دشمنوں کے کام ہے کہ ایک احمدی مبلغ کی کتاب کو اپنی کتاب سے بھی عمدہ اور اعلےٰ قرار دیتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے پیارے امام اطال اللہ بقاءہٗ کی حقیقی پیروی کرنے کی توفیق بخشے۔ اور حضور کی برکات سے بہرہ مند فرمائے۔

اللھم آمین

قادیان میں قربانی کرنے والے احباب توجہ فرماویں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی)

اب خدا کے فضل سے عید الاضحیہ پھر قریب آ رہی ہے گذشتہ سالوں کی طرح کئی دوستوں کی خواہش ہوگی کہ وہ قادیان میں قربانی کرائیں۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ قربانی کی رقم میرے دفتر میں ارسال فرماویں قادیان میں قربانی کا جانور اوسطاً ۳۵/-/- روپے میں آتا ہے۔ چونکہ روپیہ منتقل کرانے میں کچھ وقت لگتا ہے اسلئے دوستوں کو چاہیئے کہ وقت پر اپنی رقوم بھجوا دیں۔ اور بہرحال عید سے ہفتہ عشرہ پہلے رقم پہنچ جانی چاہیئے۔ قادیان میں قربانی کرانے میں ثواب کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ غریب درویشوں کی گوشت سے امداد ہو جاتی ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ۹/۶/۵۶

درخواست دعا

میری چچی استانی عائشہ بیگم صاحبہ اور میری ہمشیرہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ہر دو کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ (آمین)

— خاکسار رشید احمد —

پروپرائیٹر رشید بوٹ ہاؤس ربوہ

امراء اور صدر صاحبان تحریک جدید کا چندہ

سو فی صدی پورا کرنے کے ذمہ دار ہیں

۱۲ اکتوبر ۱۹۵۵ء کو تحریک جدید کا خطبہ دیتے ہوئے فرمایا۔

(۱) "میں جسم کے لحاظ سے بے شک میں کمزور ہوں۔ لیکن جب تک میرا دماغ کام کرتا ہے اسلام غلبہ کے خیالات میرے دماغ سے نہیں جا سکتے"۔

(۲) "چندہ زیادہ آئے گا تو میری تشویش بھی کم ہوگی اور جب تشویش کم ہو گی تو بیماری کم ہو گی۔ اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے سلسلہ میں مجھے راحت میسر آجائے"۔

(۳) آج کل "تحریک جدید" کا چندہ اس قدر کم آرہا ہے کہ اسے ذکر کرتے ہوئے بھی خاکسار شرم محسوس کرتا ہے۔ کہاں گزشتہ سنین کے پہلے چھ ماہ میں ساٹھ پینسٹھ فیصدی کی وصولی ہوتی تھی۔ کیونکہ اکثر مخلص احباب "السابقون" کے پہلے دور میں جو ۱۳ مارچ اور ۳۱ مئی تک ہوتا تھا۔ اپنے شاندار وعدے بھی یک مشت ادا کر لیتے تھے۔ کہاں اب سال رواں کہ اس میں وصولی بیس پچیس فی صدی سے زیادہ نہیں۔ "ببیں تفاوت راہ از کجا است تا بہ کجا"۔

پس اس وصولی کے پیش نظر حضور کو تشویش اور گھبراہٹ کس طرح نہ ہو جبکہ تبلیغ کا کام ہی رک رہا ہو۔ پس اس گھبراہٹ کے پیدا کرنے والے ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں وعدہ پیش کر کے اسے چھ ماہ تک بالکل بھلائے رکھا خواہ دفتر اول کے ہوں یا دفتر دوم کے۔ اب ان کا اولین فرض ہے کہ وہ حضور کے فکر و غم کو دور کرنے کے لئے اتنی کوشش اور سعی فرمائیں کہ ان وعدوں کا اکثر حصہ یا بعض کا سو فیصدی اسی ماہ جون میں پورا ہو جائے۔ یا بعض کا ماہ جولائی کے آخر تک پورا ہو جائے تا حضور کی صحت ترقی کرے۔ اور اس پر اچھا اثر پڑے۔ اسی واسطے حضور نے فرمایا۔

(۴) "گھبراہٹ مجھے اس وقت ہوتی ہے جب مجھے اسلام کے راستہ میں مشکلات نظر آتی ہیں۔ پس میری صحت تمہاری جدوجہد اور تمہارے ایمان سے تعلق رکھتی ہے اگر تم اپنے اور اپنے ساتھیوں کے ایمان کو مضبوط کرلو۔ اور اسلام کی اشاعت کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار رہو۔ تو میری صحت ترقی کر سکتی ہے ...... پھر جب میں دیکھتا ہوں کہ اسلام خطرہ میں ہے اور جماعت میں اس کے لئے قربانی کی ابھی پوری روح پیدا نہیں ہوئی۔ تو میرا دل بیٹھ جاتا ہے اور مجھے گھبراہٹ شروع ہو جاتی۔ پس میری گھبراہٹ اپنے لئے نہیں بلکہ خدا اور اس کے رسول کے لئے ہے اور میں اسے اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں۔ اس لئے میں اسے کیسے دور کر سکتا ہوں۔ میں اپنے ایمان کو ڈاکٹروں کی خاطر کس طرح قربان کر دوں"۔

(۵) آپ نے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی رضا کی خاطر تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت میں وعدے کئے ہیں ان کے جلد سے جلد پورا کرنے پر ہی حضور کی صحت ترقی کر سکتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سال کے وعدوں کے لینے اور ان کے پورا کرنے کی ذمہ داری امراء اور صدر صاحبان پر رکھی ہے۔ اس لئے ہر جماعت کے امیر یا صدر کا فرض ہے کہ اپنے وعدوں کو جلد سے جلد پورا کرے۔ اسی لئے دفتر نے "سابقون" کے دوسرے دور ۳۱ جولائی تک کی تاریخ رکھی کہ امیر یا صدر اور دوسرے عہدہ دار سیکرٹری تحریک جدید و خدام الاحمدیہ کے قائد و زعیم صاحبان ایسی کوشش فرمائیں کہ ان کے وعدے بہ حیثیت جماعت ۳۱ جولائی تک کم از کم ستر۔ اسی فیصدی ادا ہو جائیں۔ اس طرح ان کے وعدے پورے کرنے والے احباب اور کارکنان کے نام جو بہترین کام کریں گے۔ حضور کی خدمت دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور حضور ان کے اس اقدام سے خوش بھی انشاء اللہ تعالیٰ ہوں گے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

حکومت سپین کی طرف سے تبلیغ اسلام کو روکنے کا اقدام

آزادیٔ ضمیر کے صریحاً منافی ہے

حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ وہ اس اقدام کے خلاف سختی سے احتجاج کرے

~~(مختلف مقامات کی احمدی جماعتوں کی قراردادیں)~~

جہلم

مؤرخہ ۱ بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ جہلم نے متفقہ طور پر ریزولیوشن پاس کیا کہ جماعت احمدیہ جہلم کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت سپین کے حالیہ اقدام کہ اس نے مبلغ اسلام چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر کو سپین میں تبلیغ اسلام کرنے سے روکا ہے پر زور مذمت کرتا ہے۔ آج جبکہ بیسویں صدی میں تمام مہذب اقوام حریت ضمیر اور مذہبی آزادی کے حق کو تسلیم کر چکی ہیں۔ حکومت سپین قرون وسطیٰ کے اصولوں پر کاربند نظر آتی ہے۔ ہم حکومت پاکستان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ حکومت سپین کی اس ناجائز حرکت کے خلاف احتجاج کرے اور اسے مجبور کرے کہ وہ اپنا فیصلہ واپس لیتے ہوئے مبلغ اسلام کو سپین میں اشاعت اسلام کی اجازت دے ورنہ اپنا اسلامی حکومتیں مجبور ہوں گی کہ وہ اپنے اپنے ممالک میں غیر ملکی عیسائی مشنریوں کو عیسائیت کی تبلیغ سے روک دیں اور انہیں ہر قسم کی مراعات سے محروم کر دیں۔ ہم حکومت پاکستان سے امید رکھتے ہیں کہ وہ آزادی اور قومی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے سپین کے اس رویہ کے خلاف عملی اقدام اٹھائے گی۔

محمد اشرف ناصر سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ جہلم

لیہ

جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ کا ایک غیر معمولی اجلاس بعد نماز جمعہ مورخہ ۱ زیر صدارت جناب مسٹر امیر عالم صاحب بی۔ اے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لیہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

"حکومت سپین نے مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسلام کو تبلیغ اسلام سے باز رہنے اور بصورت دیگر ملک سپین سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ حکومت سپین کا یہ اقدام آزادی ضمیر و مذہب اور بین الاقوامی مذہبی قوانین کے خلاف ہے اور اخوت انسانی کو پھیلنے کے منافی ہے۔ لہذا جماعت احمدیہ لیہ حکومت پاکستان سے پر زور درخواست کرتی ہے کہ وہ حکومت سپین سے اس اقدام کے خلاف سختی سے احتجاج کرے۔ نیز حکومت سپین پر یہ واضح کر دے کہ اگر اس نا روا حکم کو واپس نہ لیا گیا تو حکومت پاکستان مجبور ہوگی کہ وہ پاکستان میں عیسائی مبلغین کو ملک سے اخراج کا نوٹس دیدے۔

(۲) نیز حکومت پاکستان حکومت ہائے انگلستان اور امریکہ اور دیگر عیسائی حکومتوں سے مطالبہ کرے کہ وہ حکومت سپین پر دباؤ ڈال کر یہ حکم منسوخ کرائیں۔ ورنہ حکومت پاکستان مسلمانوں کے جذبات کا لحاظ کرتے ہوئے پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ روکنے پر مجبور ہوگی۔

قرار پایا کہ ریزولیوشن کی نقول حکومت پاکستان اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور اخبارات کو بھیجی جائیں۔

مرزا مسعود احمد جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ

562

شپیلاف - روس کا نیا وزیر خارجہ

آج سے کوئی سال بھر قبل جب دمیتری تراقیموویچ شپیلاف سے ایک اخباری نامہ نگار نے یہ سوال کیا تھا کہ آیا وہ مولوٹوف کی جگہ وزارت خارجہ کا منصب سنبھالنے والے ہیں تو انہوں نے اس سوال کو ہنسی میں اڑا دیا تھا اور اپنے بھاری بھر کم کندھوں کو سکیڑتے ہوئے اسے لغو اور بے بنیاد قیاس آرائی قرار دیا تھا۔ لیکن اب جبکہ انہوں نے رسمی طور پر وہ عہدہ سنبھال لیا ہے جس پر وہ بظاہر مارچ ۵۵ء سے نجی طور پر کام کر رہے تھے تو ان کے اس انکاری بیان کو ڈپلومیٹک انکار سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ روس کی خارجہ پالیسی کے بارے میں ٹھٹھا آسان کام نہیں۔ لیکن مسٹر شپیلاف کا دیوہیکل جسم اس بار کو برداشت کر سکتا ہے۔

ان کی پرورش دریائے ڈون کے ملک میں ہوئی ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے جہاں کے لوگ ہمت اور جوش اور جفاکشی کے لئے مشہور ہیں۔ اس کے باوجود ایک پھوڑے کے علاج کے سلسلہ میں انہیں ہسپتال میں داخل ہونا پڑا تھا۔

مسٹر شپیلاف روس کے چوٹی کے لیڈروں میں بلاشبہ سب سے بلند قامت ہیں۔ وہ واحد لیڈر ہیں جن کا قد چھ فٹ سے کچھ نکلا ہوا ہے۔ ان کا وزن دو سو پونڈ سے زائد ہے۔ موٹی گردن، چوڑی پیشانی اور بھورے بال۔ شپیلاف کی اندر دھنسی ہوئی آنکھیں۔ اس امر کی غمازی کرتی ہیں کہ انہیں نیند کی بڑی ضرورت ہے اور حال ہی میں روس کی خارجہ پالیسی کے ضمن میں انہوں نے جو قدم اٹھائے ہیں ان سے ان کی مستعد بیداری کی تصدیق ہو جاتی ہے۔

روس کے جن دوسرے لیڈروں کو استالین کے دور میں عروج ملا وہ سب کوتاہ قامت تھے اس لئے کہ استالین جو قد میں بمشکل ۵ فٹ ۴ یا ۵ انچ تھا وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی اور ساتھی قد میں اس سے بڑا ہو۔

یہ باور کرنے کی وجوہ ہیں کہ جب استالین کا انتقال ہوا ہے اس وقت تطہیر کی فہرست میں ان کا نام بھی شامل تھا۔ اس وقت وہ کمیونسٹ پارٹی کے اخبار پراودا کے ایڈیٹر تھے۔ استالین کی موت سے کوئی دو ماہ قبل خود پراودا میں مسٹر شپیلاف پر اس الزام میں کڑی تنقید کی گئی کہ ان کی تحریروں میں نکولائی ووزنیسنکی کی تائید کا رجحان پایا جاتا تھا۔ جو ایک زمانے میں سوویٹ روس کی منصوبہ بندی کے چیف تھے۔ لیکن ان کی تطہیر عمل میں آ چکی تھی۔

استالین کی موت کے بعد مسٹر شپیلاف نے بڑی تیزی سے ترقی کی گو وہ سوویٹ لیڈرشپ کی پہلی صف میں نہیں تاہم نوجوانوں کی صف میں پیش پیش ہیں۔

مسٹر شپیلاف بڑے آتش مزاج ہیں ان کے عادات و اطوار کاروباری قسم کے ہیں۔ گو وہ غیر مقدمی ضیافتوں اور کاک ٹیل پارٹیوں میں غیر ممالک کے لوگوں سے بڑی بے تکلفی سے ملتے ہیں۔ تاہم چوٹی کے لیڈروں کے مقابلے میں وہ کسی قدر [illegible] ہیں۔

مسٹر شپیلاف کی زیادہ تر کارگزاری تشہیر پروپیگنڈہ کے میدان میں رہی (وہ مرکزی کمیٹی کے ایجی ٹیشن پروپیگنڈا ڈیپارٹمنٹ کے چیف تھے) پھر پراودا کے ایڈیٹر بنائے گئے۔ اس کے بعد وہ سپریم سوویٹ کے امور خارجہ کی کمیٹی میں بڑی سرگرمی دکھاتے رہے۔ مسٹر شپیلاف کا اس وقت سے چرچا ہوا جبکہ ابھی گذشتہ موسم بہار میں۔ مسٹر شپیلاف اس چھوٹی سی جماعت میں بھی شامل تھے جو ستمبر ۵۴ء میں مسٹر خروشیف اور بلگانن کے ساتھ مشرقی جانب پیکنگ کے طویل سفر پر گئی۔ ہو سکتا ہے کہ اس سفر کے بعد انہوں نے مسٹر خروشیف کے با اعتماد معاون کی شہرت حاصل کی ہو۔

۵ نومبر ۱۹۵۵ء کو مسٹر شپیلاف نے اپنی زندگی کے پچاس برس پورے کئے۔ جو گروپ آج روس کی قیادت کر رہا ہے اس میں یہ سب سے کم عمر ہیں۔ ممکن ہے اسی وجہ سے انہیں ماسکو یونیورسٹی کے طلباء کے سامنے استالین کی مذمت کی وجوہ بیان کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہو وہ تمام سوالات کے جوابات سے لیس تھے۔ طلباء کو خاموش کرنے کی بجائے انہوں نے یہ مشورہ دیا کہ سٹوڈنٹس اسٹڈی گروپ تشکیل دیا جائے۔ جس میں پارٹی لائن کی اس تبدیلی پر غور ہو سکے۔

یہ تو نہ معلوم ہو سکا کہ سٹوڈنٹس اسٹڈی گروپ کے مباحث کا کیا نتیجہ نکلا۔ لیکن طلباء کے پیش کردہ مسائل کا انہوں نے جس بے باکی سے جواب دیا ہے وہ خارجہ پالیسی کے میدان میں ان کے اقدامات کی طرف اشارہ کرتی ہے انہیں بلغراد کے سفر پر جانے کے لئے منتخب کیا گیا۔ (ماخوذ)

ضروری گذارش

احباب اخبار الفضل کا چندہ بھجوانے وقت یا خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ بغیر اس کے تعمیل کرنے میں بہت دقت پیش آتی ہے اور غلطیاں ہونے کا بھی احتمال ہے (مینیجر الفضل)

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

لاہور سرگودھا روٹ	۱ پہلی سروس	۲ دوسری سروس	۳ تیسری سروس	۴ چوتھی سروس	۵ پانچویں سروس	۶ چھٹی سروس	۷ ساتویں سروس	۸ آٹھویں سروس	۹ نویں سروس	۱۰ دسویں سروس
روانگی از سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
آمد لاہور	۸½	۹½	۱۰½	۱۱½	۱۲½	۱ ¾	۱۵	۱۶½	۱۸	۱۹½
روانگی لاہور	۳½	۵	۶½	۸	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
آمد سرگودھا	۸½	۱۰	۱۱½	۱۳	[illegible]½	۱۵½	۱۷	۱۸½	۲۰	۲۱

از سرگودھا تا گوجرانوالہ

پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس
۵¾	۱۰½	۱۵½

از گوجرانوالہ تا سرگودھا

پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس
۵¾	۱۰½	۵ [illegible]

غذائی قلت پر قابو پانے کیلئے اناج درآمد کیا جائے گا

حکومت ذخیرہ اندوزوں کو ختم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے

مری ۱۲ جون - مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر عبد اللطیف بسواس نے کل یہاں اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ غیر ملکی درآمدات، اندرون ملک غذائی اجناس کے حصول اور سمگلنگ کی مؤثر روک تھام کے بعد حکومت موجودہ غذائی قلت پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائے گی۔

وزیر خارجہ نے یہ بات خوراک کی مرکزی و صوبائی وزارتوں کے اعلیٰ افسروں کی کانفرنس میں شرکت کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کہی۔ مسٹر بسواس نے بتایا۔ صوبائی حکومت غذائی پیداوار کو بڑھانے کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔ آپ نے کہا ہم معقول مقدار میں غذائی اجناس درآمد کر رہے ہیں۔ ہم غذائی اجناس کے حصول کے اقدامات بھی سخت کر رہے ہیں۔ اور ہم ایسے ذخیرہ اندوزوں سمگلروں اور سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ جو جلب زر اور حصول منفعت کے لئے دوسروں کی مشکلات سے استفادہ کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہم ان مشکلات پر قابو پالیں گے اور صورت حال سے بطریق احسن عہدہ برآ ہو جائیں گے۔

مسٹر بسواس نے کہا خوراک و زراعت کی کونسل میں شرکت کے بعد میں نے یہ تاثر قبول کیا ہے۔ کہ صوبائی اور مرکزی حکومتوں کے سرکردہ سائنسدان اور اعلیٰ حکام خوراک کے مسئلہ کو حل کرنے اور زرعی پیداوار بڑھانے کے لئے ہر ممکن مساعی بروئے کار لا رہے ہیں۔

آپ نے اس توقع کا اظہار کیا کہ مری کے مذاکرات سے نہایت اچھے نتائج برآمد ہوں گے مرکزی وزیر خوراک نے غلہ کی قلت کی مندرجہ ذیل چار بڑی وجوہ بیان کیں۔

(۱) پاکستان کے دونوں حصوں میں سیلاب کی تباہ کاریاں (۲) مختلف قسم کے کیڑوں کا دھان کی فصل کو نقصان پہنچانا (۳) بھارت سے مہاجرین کی آمد (۴) سماج دشمن عناصر کی سمگلنگ اور ذخیرہ اندوزی۔ مسٹر بسواس نے کہا یہ قیاس کرنا مناسب نہیں کہ عام فصلوں کی بجائے نقد آور فصلیں زیادہ کاشت ہونا شروع ہو گئی ہیں اور غلہ کی کمی اس وجہ سے ہوئی ہے۔

وزیر اعظم ۲۱ جون کو لنڈن جائیں گے

کراچی ۱۲ جون - وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کے اجلاس میں شرکت کے لئے پروگرام کے مطابق ۲۱ جون کو لنڈن روانہ ہو رہے ہیں۔ وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چوہدری وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر اسیں۔ اے بیگ کابینہ کے سیکرٹری مسٹر عزیز احمد اور بعض دوسرے افسر بھی وزیر اعظم کے ہمراہ جائیں گے۔ وزیر اعظم لنڈن جاتے ہوئے ایک دن قاہرہ بھی ٹھہریں گے۔

۱۴ باغیوں کو پھانسی دیدی گئی

بوئنس ایرز - ۱۲ جون - ایک سرکاری اعلان کے مطابق ارجنٹائن میں سابق صدر پیرون کے بعض حامیوں کی بغاوت بالکل فرو ہو گئی ہے۔ اور اب تک ۱۴ باغی لیڈروں کو پھانسی دی جا چکی ہے۔ سرکاری حکام نے سرسری سماعت کے بعد ۱۴ افسروں کو بھی گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ ان میں ایک کرنل، دو کیپٹن اور تین لفٹنٹ شامل ہیں۔ ابھی بعض اور ایسے لوگوں کی تلاش کی جا رہی ہے جن پر بغاوت میں نمایاں حصہ لینے کا الزام عاید ہے۔ ان میں دو جرنیل بھی شامل ہیں۔

ارجنٹائن میں مارشل لاء بدستور نافذ ہے۔ جس صوبے میں بغاوت کی ابتداء ہوئی تھی اس میں دو بجے صبح سے نو بجے رات تک کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

ایک ہفتہ میں ۲۴۰ قوم پرست ہلاک

الجزائر ۱۲ جون - معلوم ہوا ہے کہ کل یہاں قریباً ایک سو قوم پرستوں نے صحرا کے قریب بوسعد کے ۵۰ میل جنوب کی طرف ایک گاؤں کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ اور ایک فرانسیسی افسر اور اس کی بیوی کو ہلاک کر دیا۔ قوم پرست فرانسیسی فوج کے ۶۲ مسلمانوں کو اپنے ساتھ لے گئے۔ ان میں سے ۲۳ فوجی بعد میں بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ فرانسیسی ذرائع نے بتایا ہے کہ گزشتہ ہفتہ کے دوران الجزائر کے مختلف علاقوں میں ۲۴۰ قوم پرست ہلاک ہوئے ہیں۔

انسان ۲۵ سال کے اندر چاند تک پہنچ جائیگا

واشنگٹن ۱۲ جون - امریکی محکمہ دفاع کے ایک ڈاکٹر نے خیال ظاہر کیا کہ انسان ۲۵ سال کے اندر چاند تک پہنچ جائے گا اور اس کے بعد مختلف سیاروں کا سفر کرے گا۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ امریکہ نے روس کی طرف سے برلن کی ناکہ بندی کے زمانہ میں ہوائی جہازوں کے ذریعہ برلن میں سامان وغیرہ پہنچانے میں جتنا ایندھن صرف کیا ہے۔ اس سے تین گنا ایندھن چاند تک پہنچنے میں صرف ہوگا۔ جانبہ کا ڈے نے بتایا کہ چاند تک پہنچنے تک ایک مصنوعی سیارہ بنایا جائیگا جس میں مسافروں کیلئے نشستیں ہوں گی یہ سیارہ ۱۸ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے زمین کے گرد چکر لگائے گا۔ سیارہ کی بلندی ایک ہزار میل سے زیادہ ہوگی۔

دیہی امدادی پروگرام سے پاکستان کی ۹۰ آبادی کو فائدہ پہنچے گا

ایبٹ آباد میں دیہی امداد کی دوسری کل پاکستان مجلس مباحثہ کا آغاز

ایبٹ آباد ۱۳ جون کل صبح یہاں دیہی امداد کی دوسری کل پاکستان مجلس مذاکرہ شروع ہوئی۔ مجلس مذاکرہ کا مقصد دہقانوں کی بہتری کے ذرائع پر غور کرنا ہے۔ اس میں پاکستان بھر کے ترقی دیہات کے ناظم، مددگار کارکن اور دفاعی محکموں کے اعلیٰ افسر شرکت کر رہے ہیں۔

مرکزی وزیر مملکت برائے امور اقتصادیات مسٹر اے کے داس نے مجلس مذاکرہ کا افتتاح کرتے ہوئے دیہی امداد کے پروگرام کی افادیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کا مقصد اپنی مدد آپ اور تعاون کے ذریعے دیہی زندگی کی از سر نو تعمیر ہے اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے مشنری جذبہ اور انداز فکر کی ضرورت ہے۔ وزیر مملکت نے کہا۔ دیہی امداد کے پروگرام میں زرعی پیداوار گھریلو صنعتوں کی ترقی اور مویشیوں کی بہتری کو دوسرے امور پر ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دیہی علاقوں میں صحت و صفائی کی اصلاح پر بھی خاص توجہ دی جائے گی

مغربی پاکستان کے سماجی بہبود کے وزیر سید حسن محمود نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ صوبائی حکومت نے ایک مشاورتی کونسل قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو مناسب غیر سرکاری لوگوں کو دیہی امداد کے پروگرام میں شامل کرے گی۔ آپ نے مزید بتایا۔ حکومت دیہی امدادی پروگرام کو عملی جامہ پہنانے میں مکمل تعاون کے حصول کے تعین کے لئے قومی تعمیر کے محکموں کے افسروں کی ایک ادغام کمیٹی قائم کر رہی ہے

سید حسن محمود نے انکشاف کیا۔ کہ حکومت مغربی پاکستان نے دیہی امداد کے لئے موجودہ مالی سال کے لئے ایک کروڑ پندرہ لاکھ روپے مخصوص کئے ہیں۔

شرکائے مجلس

مجلس مذاکرہ میں مرکزی و صوبائی حکومتوں سے ۸۹ نمائندوں نے شرکت کی ان نمائندوں میں وزارت اقتصادیات کے سیکرٹری مسٹر سعید حسن دیہی امداد کے منتظم پیر احسن الدین منصوبہ بندی بورڈ کے ممبر مسٹر معین الدین۔ ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ لفٹنٹ کرنل رحیم جعفر سابق صوبہ پنجاب کے وزیر صنعت اور گھریلو صنعتوں دیہی امدادی پروگرام کے مشیر اعزازی شیخ مسعود صادق مشرقی پاکستان میں تیج گاؤں۔ گائے بندا اور دولت پور کے دیہی امدادی اداروں کے پرنسپل مغربی پاکستان سے زراعت، تعلیم اور صحت کے محکموں کے سربراہ اور آزاد کشمیر سے ترقیاتی کمشنر شامل تھے مجلس مذاکرہ میں حصہ لینے والے غیر ملکی باشندوں آئی۔ سی اے کراچی کے ڈائریکٹر مسٹر جان او بیل فورڈ فاؤنڈیشن کے نمائندے ڈاکٹر جارج گینٹ اور دیہی امداد کے مشیر اعلیٰ آئی سی اے کے ڈاکٹر گرین نے بھی حصہ لیا۔

ابتدائی اجلاس کے صدر مسٹر سعید حسن نے انکشاف کیا کہ اس وقت ملک میں تقریباً تیس ترقیاتی علاقے ہیں۔ جن میں تیس لاکھ آبادی کے تین ہزار گاؤں ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ گزشتہ تین یا چار سالوں کے دوران ملک کی اقتصادی ترقی کے لئے چار ارب روپیہ صرف کیا جا چکا ہے۔ آپ نے کہا ملک میں دیہی تربیت کے نو ادارے کام کر رہے ہیں۔

مجلس انصار اللہ محلہ دار الرحمت وسطی کا اجلاس

ربوہ — گزشتہ ہفتہ کے روز محلہ دار الرحمت وسطی کی مسجد (متصل ریلوے سٹیشن) میں بعد نماز مغرب مکرم مولوی تاج الدین صاحب فاضل کی صدارت میں مجلس انصار اللہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مبلغ فلسطین مکرم مولوی محمد شریف صاحب نے فلسطین میں تبلیغ اسلام کے نہایت ایمان افروز واقعات بیان کئے اور بتایا کہ کس طرح مخالف حالات میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے احمدی مبلغین کو اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق بخشی۔ اجلاس میں مکرم مولوی عبد الغفور صاحب فاضل نے تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو اُن فرائض کی طرف توجہ دلائی جو ایک فدائی جماعت کا ممبر ہونے کی حیثیت میں ان پر عائد ہوتے ہیں۔ اور اس ضمن میں تربیتی امور پر خاص زور دیا۔ بعدہٗ یہ بابرکت اجلاس دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵